حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحیی منیریؒ

مترجم

جناب سید شاہ ڈاکٹر محمد علی ارشد

ناشر

مکتبہ شرف خانقاہ معظم بہار شریف (نالندہ)

حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ

مترجم

جناب سید شاہ ڈاکٹر محمد علی ارشد

ناشر

نام کتاب..... ارشادُ الطالبین وارشادُ السالکین

مصنف ..... حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحیٰی منیریؒ

ناشر ..... مکتبۂ شرف خانقاہ معظم بہار شریف

طبع اوّل..... ۱۹۸۵ء

طبع دوم ۲۰۰۳ء

صفحات ۴۸

تعداد ۱۰۰۰

قیمت ۳۵/روپے

کمپوزنگ..... محمد ناصر خان چشتی (فاضل دارالعلوم نعیمیہ، کراچی)

☆ملنے کے پتے☆

- مکتبہ شرف، خانقاہ معظم بہار شریف، نالندہ
- خانقاہ فردوسیہ، ۱۸، لنٹن اسٹریٹ، کلکتہ ۱۴
- ڈاکٹر محمد علی ارشد، محلّہ بھینساسور، بہار شریف (نالندہ)

ارشادُ السّالکین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہاں کا رب ہے اور اس کے سوا کوئی موجود نہیں۔ اور درود حضرت محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے سوا کوئی مقصود نہیں۔

اس عالم میں سے کوئی عالم بھی ظاہر اور پیدا نہیں تھا...... کَانَ اللہ وَلَم یَکُن مَعَہٗ شَیئَ...... (اللہ تھا اور اس کے ساتھ کچھ نہ تھا)

جب اس کی خواہش ہوئی کہ خود کو ظاہر اور پیدا کرے اور اس کی ذات میں جو صفتیں ہیں ان کو آشکارا فرمائے تو اپنے نور کو اس عالم ظاہر کا روپ بخشا اور اپنی ذات کو خلق کا لباس پہنایا۔

چو اظہار گشتن ہمی خواستم   صفتہای خود را خود آراستم

(جب میں نے اپنی ذات کو ظاہر کرنا چاہا تو اپنی صفات کو خود آراستہ کیا)

بہر صورت نمودم ذات خود را   گہے بر شکل آدم گاہ حوا

(ہر صورت میں اپنی ذات کو دکھا دیا کبھی آدم کی شکل میں اور کبھی حوا

کی صورت میں)۔

اب یہ بھی سمجھ لو کہ وہی نور مذکور جو پوشیدہ تھا جب عالم لاہوت سے عالم جبروت میں آیا تو کسوت جبروتی پہنا اور اپنا نام روح رکھا جب عالم جبروت سے عالم ملکوت میں آیا تو کسوت ملکوتی پہنا اور اپنا نام قلب رکھا جب عالم ملکوت سے عالم ناسوت میں آیا کسوتِ ناسوتی پہنا اور اپنا نام قالب جسم رکھا۔ اسی عالم کو ملک ظاہر کہتے ہیں:

وجود ندارد کسے جز خدا همون بوده باشد ہمیشہ بجا

(خدا کے سوا کسی کا وجود نہیں۔ ہمیشہ اور ہر جگہ وہی ہے۔)

بہر سو نظر کن جمالش عیاں کسے نیست جز وے حقیقت بداں

(جس طرف دیکھو اسی کا جمال نمایاں ہے اور اس کے سوا کوئی نہیں ہے یہ بھی حقیقت ہے۔)

جاننا چاہئے کہ ملک خاک و باد، آب و آتش انہیں چاروں عناصر سے عبارت ہے اور ان سب کی اصل نور ہے۔ جب نور نزدل کر کے عالم کثیف میں آتا ہے نار ہو جاتا ہے اور جب نار کثیف ہوتا ہے باد ہو جاتا ہے اگر متحرک ہو تو باد ہے ورنہ ہوا ہے۔ اور باد کثیف ہونے کے بعد آب ہو جاتا ہے اور جب آب ہوتا ہے خاک ہو جاتا ہے۔ یہ سب ایک وجود ہے (یعنی سب کا وجود ایک ہی ہے) اور ایک ہی نور کی مختلف صورتیں ہیں۔